REGD No. L. 5254

- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم -

جلد ۴۶/۱۱ — ۱۴ تبوک ۱۳۳۶ھش — ۱۴ ستمبر ۱۹۵۷ء — نمبر ۲۱۷

جرمن ترجمہ قرآن کریم کی پیشکش پر آسٹریا کے چانسلر کی طرف سے اظہارِ تشکّر

"دنیائے اسلام کی اس اہم ترین مقدس کتاب کو میں نے بڑے شوق سے دیکھا ہے"

سوئٹزرلینڈ میں جماعت احمدیہ کے مبلغ کے نام آسٹریا کے چانسلر کی طرف سے شکریہ کا خط

جمہوریہ آسٹریا کے فیڈرل چانسلر جناب ڈاکٹر جولیس راب نے احمدیہ مسلم مشن سوئٹزرلینڈ کے انچارج مکرم شیخ ناصر احمد صاحب کے نام اپنے ایک خط میں جماعت احمدیہ کی طرف سے قرآن کریم کے جرمن ترجمہ کے ہدیہ پر دلی شکریہ ادا کیا ہے۔ اور اس امر کا اظہار کیا ہے۔ کہ انہوں نے اسلام کی سب سے مقدس روحانی کتاب کو بڑے غور سے دیکھا ہے۔ اور وہ اس بیش بہا روحانی متاع کو دلی مسرت کے ساتھ اپنی لائبریری کا قیمتی جزو بنا کر رکھیں گے۔ یاد رہے کہ پچھلے دنوں ۲۹ جولائی کو مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر اور مکرم شیخ ناصر احمد صاحب آسٹریا کے چانسلر کو جرمن ترجمہ قرآن کریم پیش کرنے کی غرض سے وی آنا تشریف لے گئے تھے۔ لیکن چونکہ ان دنوں چانسلر صاحب وی آنا سے باہر تھے جس پر یہ انتہائی قیمتی پیشکش ان کے خاص نمائندے نے وصول کی تھی۔ چانسلر نے اپنے خط میں اس امر پر بھی افسوس ظاہر کیا ہے۔ کہ وہ اس موقعہ پر ذاتی طور پر جماعت احمدیہ کے ان نمائندگان سے نہ مل سکے۔ ڈاکٹر جولیس راب کے خط کا ترجمہ حسب ذیل ہے :-

بخدمت شیخ ناصر احمد صاحب
انچارج مسلم مشن زیورک

مکرم و محترم
مجھے اس امر کا حد درجہ قلق ہے۔ کہ جب آپ مورخہ ۲۹ جولائی ۱۹۵۷ء کو فیڈرل چانسلری کے دفتر میں تشریف لائے۔ تو میں بوجہ وی آنا سے باہر ہونے کے آپ سے ذاتی طور پر نہ مل سکا۔ امید ہے کہ آپ اب اس خط کے ذریعہ میرا پُرخلوص شکریہ قبول کریں گے۔ کہ آپ بذات خود تشریف لائے۔ اور میرے لئے قرآن کریم کے پہلے ثقہ اور مستند عربی جرمن ایڈیشن کا ایک نسخہ پیش کیا۔ میں نے دنیائے اسلام کی اس حد درجہ اہم اور مقدس کتاب پر بڑے شوق سے نظر ڈالی ہے۔ اور میں دلی مسرت کے ساتھ اسے اپنی لائبریری کا ایک قیمتی جزو بناؤں گا۔

مرزا مبارک احمد صاحب کے نام بھی میں اس مضمون کا ایک خط علیحدہ بھجوا رہا ہوں۔ جو انہیں آسٹریا کی حکومت کے سفارتی نمائندہ کی معرفت پہنچا دیا جائے گا

پُرخلوص جذبات کے ساتھ
آپ کا
(دستخط) جولیس راب

صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کل ربوہ پہنچ رہے ہیں

ربوہ ۱۳ ستمبر۔ وکالت تبشیر ربوہ کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر مسجد جرمنی کے افتتاح اور یورپ کے مشنوں کا کامیاب دورہ کرنے کے بعد کل ۵ بجے شام واپس ربوہ پہنچ رہے ہیں۔ مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب آج کراچی سے بذریعہ تیزگام لاہور کے لئے روانہ ہوں گے۔ جہاں سے کل بذریعہ کار آپ ربوہ تشریف لائیں گے۔ کل ۵ بجے شام لاریوں کے اڈہ پر وکالت تبشیر اور اہالیان ربوہ کی طرف سے آپ کے شاندار استقبال کا انتظام کیا جا رہا ہے ٭

سیلاب کی امدادی کمیٹی کے فیصلے

لاہور ۱۲ ستمبر۔ کل یہاں سردار عبدالحمید دستی کی زیر صدارت سیلاب زدگان کی امداد کی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں اور عوام کی فوری امداد کے وسیع تر پروگرام پر غور و فکر ہوا۔ کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے ۱ کہ سیلاب زدہ علاقوں میں راشن ڈپوؤں کو گندم مہیا کرنے کے لئے مالی امداد دی جائے۔ ایسے راشن ڈپوؤں پر ۱۰ روپے فی من کے حساب سے گندم مل سکے گی۔ یہ انتظام فی الحال دو ہفتے کے لئے ہوگا۔ کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ خریف کی فصل پر مالیہ میں خاص رعایت دی جائیگی

اخبار احمدیہ

— ربوہ ۱۳ ستمبر۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

— ربوہ ۱۳ ستمبر۔ حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کی طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔ اس وقت درد اور بخار کی شکایت نہیں ہے۔ ضعف البتہ کل سے زیادہ ہے۔ احباب حضرت حافظ صاحب کی صحت کاملہ عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں۔

— مکرم خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب کو کل پھر بخار ہو گیا۔ تا حال معدہ اور جگر کام نہیں کرتے۔ طبیعت بہت بے چین رہتی ہے۔ نقاہت دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ احباب جماعت سے شفائے کامل و عاجل کے لئے دعا کی درخواست ہے ٭

مکرم مولوی عبدالکریم صاحب شرما اور مکرم مولوی عبدالحکیم صاحب اکمل کراچی سے روانہ ہو گئے

کراچی ۱۳ ستمبر۔ بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ مکرم مولوی عبدالکریم صاحب شرما اور مکرم مولوی عبدالحکیم صاحب اکمل کل بحری جہاز کے ذریعہ کراچی سے روانہ ہو گئے ہیں۔ مکرم شرما صاحب مشرقی افریقہ اور مکرم اکمل صاحب ہالینڈ میں تبلیغ اسلام کی غرض سے جا رہے ہیں۔ احباب ان ہر دو مبلغین کے بخیر و عافیت منزل مقصود پر پہنچنے کے لئے دعا فرمائیں ٭

ہنگری میں حالات معمول پر لائے جائیں

جنرل اسمبلی میں پاکستانی نمائندے کی تقریر

نیویارک ۱۳ ستمبر۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے رات ہنگری کے سوال پر اپنے خاص اجلاس میں غور کیا۔ پاکستان کے مستقل نمائندے مسٹر جی احمد نے جنرل اسمبلی میں تقریر کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے۔ کہ ہنگری میں حالات معمول پر لائے جائیں۔ اور اقوام متحدہ کی قرارداد پر عمل کیا جائے۔ مسٹر جی احمد نے مطالبہ کیا ہے کہ روسی فوجیں واپس بلا لی جائیں اور ایسے حالات پیدا کئے جائیں کہ ہنگری کے عوام اپنے وطن کے مستقبل کا خود فیصلہ کر سکیں ٭

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۴ ستمبر ۱۹۵۸ء

پیشگوئی

ذیل میں معاصر تسنیم کا تازہ رشحۂ قلم من وعن نقل کیا جاتا ہے۔ تاکہ مودودی صاحب کی تربیت یافتہ صحافت کے اسلامی اخلاق کا ایک اور نمونہ دنیا دیکھ لے۔

معاصر لکھتا ہے:۔

چند روز ہوئے معاصر کوہستان نے لکھا تھا کہ "مرزائیوں کا کہنا ہے کہ پاکستان میں جو سیلاب آرہے ہیں۔ اس کا باعث "حضرت صاحب" کا انکار ہے۔۔۔۔۔"

اس پر معاصر "پیغام صلح" جو قادیانیوں کی لاہوری شاخ کا نفس ناطقہ ہے پوچھتا ہے۔ کہ "یہ کن مرزائیوں کا کہنا ہے کب کہا۔ کہاں کہا گیا۔ کیا معاصر کوہستان اس کا کوئی حوالہ پیش کر سکتا ہے"۔

"اس کا حوالہ پیش کرنے کا مسئلہ تو ہم معاصر کوہستان پر چھوڑتے ہیں البتہ معاصر "پیغام صلح" کے اس تجاہل عارفانہ یا تغافل جاہلانہ کی داد دیئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ ہم اس سے پوچھتے ہیں معاصر نے کبھی الفضل کا مطالعہ بھی کیا ہے یا نہیں اس نے کبھی اس کے اوراق میں دیکھا ہو یا نہیں کہ کوئٹے کا زلزلہ آیا۔ تو اس نے وما کنا معذبین حتی نبعث رسولا کی آیت پڑھ کر اس زلزلے کو مرزا غلام احمد قادیانی کے دعوئے رسالت کے ثبوت میں پیش کر دیا۔ بہار کے زلزلے پر اس نے یہی حرکت کی۔ اور سیلاب آئے تو اس نے یہی آیت پڑھی اور کہا کہ دیکھو یہ عذاب اس لئے آرہے ہیں کہ خدا نے قادیان میں ایک رسول مبعوث کیا تھا"۔

اس دلکش اسلامی اخلاق کے مظاہرہ سے قطع نظر جو بات قابل غور ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ تسنیم۔ کوہستان اور پیغام صلح کے درمیان اس معاملہ میں جو بحث چل نکلی ہے۔ اس کا کوئی نہ کوئی فیصلہ ہونا ضروری ہے۔ اس لئے ہم یہاں حقیقۃ الوحی سے وہ پوری پیشگوئی از سر نو نقل کر دیتے ہیں۔

پیغام صلح سے تو ہم کچھ نہیں کہنا چاہتے۔ البتہ ہم کوہستان اور تسنیم سے صرف اتنا عرض کرنا چاہتے ہیں کہ پیشگوئی ۱۹۰۶ء کو شائع ہوئی تھی۔ اس وقت ان واقعات و حادثات کا سان گمان بھی کسی کو نہیں تھا۔ جو بعد میں آج تک دنیا میں رونما ہو چکے ہیں اور ہو رہے ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ کوہستان اور تسنیم بھی جو کچھ دنیا میں ہوا ہے اور ہو رہا ہے۔ اس کو اللہ تعالےٰ کی نافرمانیوں کا نتیجہ ہی سمجھتے ہیں۔ احمدیوں میں اور ان میں صرف یہ فرق ہے۔ کہ احمدیوں کا اعتقاد ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالےٰ سے خبر پاکر ان واقعات کی خبر پہلے ہی سے دے دی ہوئی ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

وما اھلکنا من قریۃ الا لھا منذرون ذکری وما کنا ظالمین

(الشعراء پ۱۹ رکوع ۱۱)

آخری ٹکڑے ما کنا ظالمین پر غور کیجئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر ہم عذاب بھیجنے سے پہلے انتباہ نہ کریں تو ہم ظالم ٹھہریں۔ چونکہ ہم ظالم نہیں ہیں اس لئے لوگوں کو پہلے انتباہ کر دیتے ہیں۔ کہ اپنی خرمستیوں سے باز آجاؤ۔

احمدی اگر اس پیشگوئی کو جو اس طرح پوری ہو رہی ہے پیش کرتے ہیں تو اس میں بغلیں بجانے کا کونسا سوال پیدا ہوتا ہے؟ پیشگوئی ملاحظہ ہو:۔

"کئی مرتبہ زلزلوں سے جو اخباروں میں میری طرف سے شائع ہو چکا ہے کہ دنیا میں بڑے بڑے زلزلے آئینگے یہاں تک کہ زمین زیر و زبر ہو جائیگی۔ پس وہ زلزلے جو سان فرانسسکو اور فارموسا وغیرہ میں میری پیشگوئی کے مطابق آئے۔ وہ تو سب کو معلوم ہیں۔ لیکن حال میں ۱۶ اگست ۱۹۰۶ء کو جو جنوبی حصہ امریکہ یعنی چلی کے صوبہ میں ایک سخت زلزلہ آیا وہ پہلے زلزلوں سے کم نہ تھا۔ جس سے پندرہ چھوٹے بڑے شہر اور قصبے برباد ہو گئے۔ اور ہزارہا جانیں تلف ہوئیں اور دس لاکھ آدمی اب تک بے خانماں ہیں۔ شاید نادان لوگ کہیں گے کہ یہ کیونکر نشان ہو سکتا ہے۔ یہ زلزلے تو پنجاب میں نہیں آئے۔ مگر وہ نہیں جانتے۔ کہ خدا تمام دنیا کا خدا ہے نہ صرف پنجاب کا اور اس نے تمام دنیا کے لئے یہ خبریں دی ہیں۔ نہ صرف پنجاب کے لئے۔ یہ بد قسمتی ہے کہ خدا تعالےٰ کی پیشگوئیوں کو ناحق ٹال دینا اور خدا کی کلام کو غور سے نہ پڑھنا اور کوشش کرتے رہنا کہ کسی طرح حق چھپ جائے۔ مگر ایسی تکذیب سے سچائی چھپ نہیں سکتی۔

یاد رہے کہ خدا نے مجھے عام طور پر زلزلوں کی خبر دی ہے پس یقیناً سمجھو کہ جیسا کہ پیشگوئی کے مطابق امریکہ میں زلزلے آئے ایسا ہی یورپ میں بھی آئے۔ اور نیز ایشیا کے مختلف مقامات میں آئیں گے اور بعض ان میں قیامت کا نمونہ ہوں گے اور اس قدر موت ہوگی کہ خون کی نہریں چلیں گی۔ اس موت سے پرند چرند بھی باہر نہیں ہوں گے اور زمین پر اس قدر سخت تباہی آئے گی کہ اس روز سے کہ انسان پیدا ہوا ایسی تباہی کبھی نہیں آئی ہوگی اور اکثر مقامات زیر و زبر ہو جائیں گے کہ گویا ان میں کبھی آبادی نہ تھی۔ اور اس کے ساتھ اور بھی آفات زمین و آسمان میں ہولناک صورت میں پیدا ہونگی یہاں تک کہ ہر ایک عقلمند کی نظر میں وہ باتیں غیر معمولی ہو جائیں گی اور ہیئت اور فلسفہ کی کتابوں کے کسی صفحہ میں انکا پتہ نہیں ملے گا۔ تب انسانوں میں اضطراب پیدا ہوگا۔ کہ یہ کیا ہونے والا ہے۔ اور بہتیرے نجات پائیں گے اور بہتیرے ہلاک ہو جائیں گے۔ وہ دن نزدیک ہیں بلکہ میں دیکھتا ہوں کہ دروازے پر ہیں۔ کہ دنیا ایک قیامت کا نظارہ دیکھے گی۔ اور نہ صرف زلزلے بلکہ اور بھی ڈرانے والی آفتیں ظاہر ہونگی کچھ آسمان سے اور کچھ زمین سے یہ اس لئے کہ نوع انسان نے اپنے خدا کی پرستش چھوڑ دی ہے اور تمام دل اور تمام ہمت اور تمام خیالات سے دنیا پر ہی گر گئے ہیں۔ اگر میں نہ آیا ہوتا تو ان بلاؤں میں کچھ تاخیر ہو جاتی۔ پر میرے آنے کے ساتھ خدا کے غضب کے وہ مخفی ارادے۔ جو ایک بڑی مدت سے مخفی تھے ظاہر ہو گئے۔ جیسا کہ خدا نے فرمایا وما کنا معذبین حتی نبعث رسولا۔ اور توبہ کرنے والے امان پائیں گے اور وہ جو بلا سے پہلے ڈرتے ہیں ان پر رحم کیا جائیگا۔ کیا تم خیال کرتے ہو کہ تم ان زلزلوں سے امن میں رہو گے یا تم اپنی تدبیروں سے اپنے تئیں بچا سکتے ہو؟ ہرگز نہیں انسانی کاموں کا اس دن خاتمہ ہوگا۔ یہ مت خیال کرو کہ امریکہ وغیرہ میں سخت زلزلے آئے اور تمہارا ملک ان سے محفوظ ہے۔ میں تو دیکھتا ہوں کہ شاید ان سے زیادہ مصیبت کا منہ دیکھو گے۔ اے یورپ تو بھی امن میں نہیں اور اے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں۔ اے جزائر کے رہنے والو! کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا۔ میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں۔ وہ واحد یگانہ ایک مدت تک خاموش رہا اور اس کی آنکھوں کے سامنے مکروہ کام کئے گئے۔ اور وہ چپ رہا۔ مگر اب وہ ہیبت کے ساتھ اپنا چہرہ دکھلائیگا جس کے کان سننے کے ہوں سنے کہ وہ وقت دور نہیں۔ میں نے کوشش کی کہ خدا کی امان کے نیچے سب کو جمع کروں پر ضرور تھا کہ تقدیر کے نوشتے پورے ہوتے میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اس ملک کی نوبت بھی قریب آتی جاتی ہے نوح کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آجائے گا اور لوط کی زمین کا واقعہ تم بچشم خود دیکھ لوگے۔ مگر خدا غضب میں دھیما ہے۔ توبہ کرو تا تم پر رحم کیا جائے۔ جو خدا کو چھوڑتا ہے۔ وہ ایک کیڑا ہے نہ کہ آدمی۔ اور جو اس سے نہیں ڈرتا وہ مردہ ہے نہ کہ زندہ۔

درخواست دعا

عاجزہ کے بھائی ملک عبدالسلام خاں ماہر کو ریل گاڑی سے گرنے کی وجہ سے سر میں سخت چوٹ لگی ہے۔ حالت تشویشناک ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ عاجزہ بشریٰ طاہرہ بنت ملک محمد اشرف خانصاحب محمود چیمہ ضلع گجرات

اپنی ہر حرکت اور ہر سکون کے وقت تم تقویٰ کو مدنظر رکھو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا جماعت سے خطاب

خداتعالیٰ کی ہم پر یہ بہت بڑی نعمت ہے۔ کہ اس نے اپنے مسیح کو ہم میں بھیجا۔ اور اس کی شناخت کی ہمیں توفیق دی۔ اور ہمیں چاہیئے کہ ہم اس نعمت کی قدر کریں۔ میں بیرونی جماعتوں کو بھی مخاطب کرتا ہوں مگر خصوصیت سے میرے مخاطب مرکز کے لوگ ہیں۔ میں کہتا ہوں۔ تمہیں چاہیئے کہ تم اپنے اخلاق اپنے افعال اپنے اقوال۔ اپنی لڑائیوں اپنے جھگڑوں۔ اپنی صلحوں اپنی صفائیوں میں یہ امر مدنظر رکھو کہ تم نے خدا کے ایک بندے کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دیا ہوا ہے۔ جس طرح آگ میں پڑا ہوا لوہا لوہا نہیں رہتا۔ بلکہ آگ بن جاتا ہے۔ اسی طرح تم بھی اب خدا کے ایک بندے کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دے کر کوئی اور چیز بن چکے ہو۔ تمہیں بھی اپنا وقار سمجھنا چاہیئے۔ اور تمہیں بھی اپنی قدروقیمت کا اندازہ لگانا چاہیئے۔ تم باتیں کرتے وقت کیوں یہ سمجھتے ہو۔ کہ عبداللہ یا عبدالرحیم یا عبدالرحمن بول رہا ہے۔ تم سمجھ لو کہ عبداللہ مر چکا۔ عبدالرحیم مر چکا عبدالرحمن مر چکا۔ اور اب خدا کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دینے والا ایک شخص بول رہا ہے پس تمہارے اعمال اور تمہارے افعال اور تمہارے اقوال تمام دنیا سے نرالے ہونے چاہئیں۔ اور ہر قدم پر تمہیں یہ سوچنا چاہیئے۔ کہ خدا کے بندے کو اب کیا کرنا چاہیئے۔ یہ نہیں سوچنا چاہیئے کہ مجھے کیا کرنا چاہیئے۔ جب تم نے بیعت کرلی۔ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ تم نے اپنے لئے موت قبول کرلی۔ سو جب تم مر گئے۔ تو تمہیں یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ اب تم پہلے کے سے انسان نہیں رہے۔ بلکہ مسیح موعودؑ بن گئے ہو۔ تمہیں باتیں کرتے وقت سوچنا چاہیئے کہ گفتگو کے لئے شریعت کے کونسے آداب ہیں تمہیں لین دین کرتے وقت یہ سوچنا چاہیئے۔ کہ لین دین کے وقت شریعت کے کیا احکام ہیں۔ تمہیں شادی بیاہ کے وقت یہ سوچنا چاہیئے کہ اسلام اس بارے میں کیا ہدایات دیتا ہے۔

غرض ہر حرکت اور ہر سکون کے وقت تمہیں یہ دیکھنا چاہیئے۔ کہ کیا تم کوئی ایسا کام تو نہیں کر رہے۔ جو خلاف تقوےٰ ہے۔ کیونکہ تم اب وہ نہیں رہے جو پہلے تھے۔ تمہاری عزت مسیح موعود کی عزت ہے۔ اور مسیح موعود کی عزت خدا کی عزت ہے۔ پس تمہارے اقوال میں تمہارے افعال میں تمہارے اخلاق میں تمہارے اطوار میں تمہارے سونے میں تمہارے جاگنے میں تمہارے کھانے میں تمہارے پینے میں غرض ہر حرکت اور ہر سکون میں تمہیں دوسروں سے ممتاز ہونا چاہیئے۔ تب تم دیکھو گے کہ یہ دنیا تمہارے لئے جنت بن جائے گی۔ آخر یہ دنیا چند قوانین کے ماتحت ہی جنت بن سکتی ہے۔ اگر آپ ہی آپ جنت بن سکتی تو اللہ تعالیٰ کو شریعت بھیجنے اور انبیاءؑ کا ایک لمبا سلسلہ قائم کرنے کی کیا ضرورت تھی۔ پس جب ہم اپنے اقوال میں اپنے افعال میں اور اپنے اطوار میں ایک عظیم الشان تغیر پیدا نہیں کرتے۔ اس وقت تک ہم اس جنت کے پیدا کرنے میں ایک روک بنے ہوتے ہیں۔ اور بالفاظ دیگر ہم چاہتے ہیں۔ کہ وہ جنت پیدا نہ ہو۔ حالانکہ خداتعالیٰ مسیح موعود کے زمانہ کی نسبت فرماتا ہے۔ کہ واذا الجنۃ ازلفت کہ خداتعالیٰ اس زمانہ میں جنت انسانوں کے قریب کر دے گا۔ مگر افسوس کہ ہم میں سے ہی بعض اسے دور کر رہے ہیں۔ کیونکہ ان کے اقوال اور ان کے افعال اور ان کی حرکات اور ان کی سکنات اس تعلیم کے مطابق نہیں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پیش کی۔ لیکن اگر ہم اپنے اقوال واعمال میں تغیر پیدا کرلیں۔ تو خداتعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ جنت قریب کر دی جائیگی گویا ہماری مثال ایسی ہی ہے۔ جیسے کر مسیول پرووسٹ آپس میں بیٹھے باتیں کر رہے ہوں۔ اور نوکر چائے کی سینی لئے ان کے پاس کھڑا ہو۔ مگر وہ اپنی باتوں میں ہی مشغول ہوں اور چائے کی سینی کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھیں۔ ہماری حالت بھی یہی ہے۔ کہ ہم دنیا کی طرف متوجہ ہیں۔ اور خدا اپنے ہاتھ میں جنت لئے۔ ہمارے دروازوں کے پاس کھڑا ہے۔ اور منتظر ہے کہ شائد پہلے انہوں نے جنت نہیں لی۔ تو اب لے لیں۔ پس اس جنت کے حصول میں صرف اتنی ہی دیر ہے۔ کہ ہم دنیا کی طرف سے اپنا منہ موڑیں۔ اور خدا کی طرف اپنی توجہ کریں ورنہ وہ تو فرما چکا ہے۔ کہ "واذا الجنۃ ازلفت" کہ جنت تمہارے قریب کر دی گئی ہے۔ صرف تمہارے ہاتھ بڑھانے اور پکڑنے کی دیر ہے۔

سو میں بوڑھوں کو بھی توجہ دلاتا ہوں۔ اور جوانوں کو بھی توجہ دلاتا ہوں۔ اور بچوں کو بھی توجہ دلاتا ہوں۔ اور خصوصاً بچوں کو ہی مخاطب کرتا ہوں۔ کیونکہ بڑوں کو جو خراب عادتیں پڑ چکی ہوں۔ ان کا دور ہونا بہت مشکل ہوتا ہے۔ لیکن بچے اگر بچپن سے ہی نیک باتیں سیکھیں۔ اور ان کو اپنی عادت بنالیں۔ تو ان کی تمام زندگی سنور سکتی اور سکھ اور آرام میں گزر سکتی ہے۔

یہ بات یاد رکھو کہ ایمان کی طاقت کے بعد دنیا میں سب سے بڑی طاقت عادت کی ہے۔ بے شک بڑے بھی اگر چاہیں تو ایمان کی طاقت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی اصلاح کر سکتے ہیں۔ لیکن ان بڑوں میں جنہیں بعض خراب عادتیں پڑ چکی ہوں۔ یہ نقص ہوتا ہے کہ انہیں ایمان کی طاقت کسی اور طرف کھینچ رہی ہوتی ہے۔ اور عادت کی طاقت کسی اور طرف کھینچ رہی ہوتی ہے۔ مگر تم اے سلسلہ کے بچو اگر اپنی عادتوں کو آج درست کرلوگے۔ تو تمہاری عادتیں بھی تمہیں نیک راہ پر چلا رہی ہوں گی۔ اور تمہارا ایمان بھی تمہیں سیدھے راستے کی طرف لے جا رہا ہوگا۔" (الفضل ۸ اکتوبر ۱۹۳۷ء)

ایک ضروری اطلاع

جیسا کہ اخبار الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو قرآن مجید کا ترجمہ اور مختصر تفسیر لکھی ہے۔ وہ عنقریب شائع ہو رہی ہے۔ اس کے متعلق جن جماعتوں کی طرف سے اب تک اطلاع ملی ہے۔ ان کے لئے کتب ریزرو کرلی گئی ہیں۔ اور انہیں اس امر کی اطلاع کی جا رہی ہے۔ لیکن ابھی کراچی۔ حیدرآباد۔ منٹگمری۔ ملتان۔ گجرات۔ گوجرانوالہ۔ اوکاڑہ اور راولپنڈی کی جماعتوں کی طرف سے کوئی اطلاع نہیں ملی۔ ان جماعتوں کو فوری طور پر اطلاع دینی چاہیئے۔ کہ انہیں ترجمۃ القرآن کی کس قدر جلدیں مطلوب ہیں نیز حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ غیر از جماعت دوستوں میں سے جو ترجمۃ القرآن خریدنا چاہیں انہیں پندرہ روپے میں یہ جلد ملے گی۔ بشرطیکہ امراء جماعت اس کی تصدیق کریں اور سفارش کریں۔ اس لئے امراء صاحبان غیر از جماعت دوستوں کے لئے بھی درخواستیں بھجوائیں۔ اس غرض کے لئے حضور نے پانصد جلدیں ریزرو رکھوائی ہیں۔

مشرق وسطیٰ کی موجودہ سیاسی حالت کا جائزہ

(از مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ - حال مقیم ربوہ)

چند دنوں سے متواتر یہ خبریں آرہی ہیں کہ روس کا بحری بیڑہ مشرق وسطیٰ کی طرف روانہ ہو چکا ہے اور اس بیڑہ میں مصر کے بعد ملک شام کو اسلحہ ثقیلہ کی اقسام متنوعہ ارسال کی گئی ہیں۔ اس خبر سے عالمی پریس کافی حرکت میں آ چکا ہے۔ مختلف ممالک کے سیاسی اور جنگی نامہ نگاروں نے اس پر تبصرے کئے ہیں اس کے مقابلہ میں دوسری طرف امریکی گورنمنٹ ایک معاہدہ کی رو سے حکومت اردن کو ہوائی جہاز کے ذریعہ اسلحہ روانہ کر رہی ہے۔ چونکہ شام کے حالات نازک ترین مرحلہ میں داخل ہو چکے ہیں۔ اس لئے امریکی حکومت مختلف یورپین ممالک سے ہوائی جہاز حاصل کر کے اردن کو ایک کروڑ ڈالر کا اسلحہ روانہ کر رہی ہے۔ علاوہ ازیں چونکہ ملک شام ٹرکی۔ لبنان اور عراق سے بھی گھرا ہوا ہے اس لئے مندرجہ بالا ممالک کو بھی اسلحہ بھجوانے کا فیصلہ کیا گیا ہے تاکہ روسی اسلحہ کی ترسیل سے جو تشویشناک صورت حالات پیدا ہونے کا یقینی امکان ہو چکا ہے اس کا ازالہ بروقت اور فوری کیا جا سکے۔

کچھ عرصہ ہوا ڈیلی میل میں اس کے سیاسی نامہ نگار برائے مشرق وسطیٰ کی طرف سے ایک تار شائع ہوئی تھی جس کا ماحصل یہ تھا کہ ملک شام میں کمیونزم کا نفوذ دن بدن بڑھ رہا ہے۔ اور اس نفوذ کے پیش نظر ملک شام کے ارباب بست و کشاد اپنی نجات اسی میں سمجھتے ہیں کہ اب اشتراکی حکومت سے تعلقات بڑھا کر ہی ہم یہودی اور صہیونی خطرہ سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ کیونکہ امریکہ اور انگریز ہی حکومت اسرائیل کے قیام کا سبب ہیں۔ چونکہ عربوں میں کافی حد تک مغربی حکومتوں کے خلاف نفرت اور حقارت کے جذبات پیدا ہو چکے ہیں اس لئے روسی حکومت ملک شام کے صحرا کے وسط میں میلوں میل وسیع جنگی فضائی اڈہ بنانے میں دن رات مصروف ہے۔ یہ فضائی اڈہ ملک شام کے ایک تاریخی شہر "الرصافہ" کے قرب میں بنایا گیا ہے۔ چونکہ اس شہر کا محل وقوع جنگی مقاصد کے لئے خاص اہمیت رکھتا ہے اور یہ روسی علاقہ کے بھی قریب ہے۔

اس لئے اس کا خاکہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

مصر — اردن — عمان — تدمر — شام — الرصافہ — ترکی — حجاز و نجد — عراق — ایران

مندرجہ بالا خاکہ میں رصافہ شہر روسی علاقہ کے قریب ہے۔ صحرائے شام کے شمال میں واقع ہونے کے علاوہ روسی انجینئرز نے شامی گورنمنٹ کے وزیر دفاع . . . .

. . . خالد العظم اور مشہور فوجی شخصیت عبد الحمید السراج کی خاص معاونت سے اس علاقہ کو فوجی علاقہ قرار دے دیا ہے۔ یہ شہر شام کے مشہور تجارتی شہر حلب (ALLEPPO) سے تقریباً ۱۰۰ کیلومیٹر پر شرقی جنوب میں واقع ہے اور ۳۶ کیلومیٹر دریائے فرات "Euphrates" سے دور ہے مشہور شہر تدمر Palmyra کے جنوب میں روسی حکام نے ایک جنگی اٹیم سٹیشن بھی قائم کیا ہے۔ اس پاور ہاؤس کے ذریعہ روسی ہوائی جہازوں کو رصافہ میں اترنے کے لئے اٹیمی لہروں RAYS کے ذریعہ رہنمائی کی جاتی ہے۔ خاکہ سے صاف واضح ہوتا ہے کہ روسی ہوائی جہاز ترکی کے علاقہ سے پرواز کرتے ہوئے "الرصافہ" میں اترتے ہیں۔ یہ جہاز اس قسم کی مشینری سے بنے ہوئے ہیں جن کا اتارنا اور گرانا کافی اقتصادی و فنی مشکلات رکھتا ہے۔

ان نازک حالات کے پیش نظر امریکی پریذیڈنٹ آئزن ہاور نے اپنے ایک خاص نمائندہ مسٹر جیمز رچرڈ کو مڈل ایسٹ کے ممالک کی طرف روانہ کیا۔ چونکہ مسٹر جیمز مشرق وسطیٰ کی سیاسیات کے خاص ماہر ہیں اور وہ اس سلسلہ میں بہترین رہنمائی کر سکتے تھے۔ اس لئے ان کا انتخاب اس کام کے لئے کیا گیا مسٹر جیمز رچرڈ نے آئزن ہاور کے خاص منصوبہ کو مشرق وسطیٰ کے ممالک کے نمائندگان کے سامنے پیش کیا۔ مجموعی طور پر ان کا سفر کافی حد تک کامیاب رہا مگر وہ مصر اور شام نہ تو جا سکے اور نہ ہی ان کو بلایا گیا۔ اردن میں اس وقت کافی حالات بد سے بدتر ہو چکے تھے اور اس کی سیاسی پوزیشن تشویشناک صورت اختیار کر چکی تھی اس لئے مسٹر جیمز رچرڈ نے اپنا دورہ اردن منسوخ کر دیا۔ اس دورہ کے خلاف ماسکو ریڈیو نے جو پروپیگنڈا کیا اس کا سب سے زیادہ اثر مصر اور شام پر ہوا۔ اس دورہ کے بعد روس نے پہلے سے بھی زیادہ عرب ممالک کی سیاسیات میں دخل دینا شروع کر دیا۔ چنانچہ ملک شام کے کئی سیاسی مدبرین اور وزراء اور مختلف زعماء کو مدعو کیا گیا۔ سب سے زیادہ اہم واقعہ یہ ہے کہ موجودہ شامی وزارت میں وزیر دفاع مسٹر خالد العظم نے ایک معاہدہ پر دستخط کئے جس کے تحت شام کو روسی اسلحہ کی ترسیل ہوگی۔

خاکسار راقم کو کافی عرصہ عرب ممالک فلسطین۔ شام۔ لبنان۔ اردن اور عراق میں قیام کا موقع ملا ہے۔ اس لئے میں اپنے دوران قیام کے تاثرات کو پیش نظر رکھتے ہوئے یہ کہہ سکتا ہوں کہ استعماری حکومتوں نے جو مدو جزر کی کیفیت مڈل ایسٹ میں پیدا کر رکھی ہے اس سے ان ممالک کے سیاسی توازن میں کافی خلل پڑ چکا ہے اور اب یہ خدشہ انتہائی نازک صورت اختیار کر چکا ہے۔ کیونکہ موجودہ حالات کا اثر نہ صرف مڈل ایسٹ کے ممالک میں ہوگا۔ بلکہ دنیا کے ہر خطہ کا امن برباد ہو جائیگا۔ ابھی جنگ سویز کے المناک حالات ہمارے سامنے ہیں۔ چونکہ مڈل ایسٹ اور خصوصاً شام کے ملک کا محل وقوع سیاسی رنگ میں مشرق و مغرب کے لئے ایک اہم اور بنیادی پوزیشن کا حامل ہے۔ اس لئے اس علاقہ میں اس قسم کے جنگی حالات کا خدشہ امن عالم اور مختلف ممالک کی تعمیری پالیسی پر اثر انداز ہوگا۔

یہ بھی ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ برطانیہ اور امریکہ نے عربوں کے ساتھ کئے ہوئے مواثیق کو پس پشت ڈالا اور ان کے ساتھ دوستی کا مصافحہ نہ کیا گیا۔ اب مشرق وسطیٰ میں دو سیاسی خطرات پیدا ہو چکے ہیں (۱) صیہونیت اور (۲) کمیونزم۔ پہلے خطرہ نے عربوں کو کافی متنفر کر دیا تھا۔ روس نے اس نفرت سے فائدہ اٹھایا۔ اور اس نے مڈل ایسٹ کی سیاسیات میں ایک سیاسی خلا محسوس کیا جس کو اب روس بڑی ہوشیاری سے پر کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اب خطرہ انتہائی نازک صورت اختیار کر چکا ہے۔

اس جگہ اس امر کا اظہار کرنا ضروری ہے کہ آج کی سیاسی اور جغرافیائی اصطلاح میں پاکستان بھی مشرق وسطےٰ کا ایک ملک ہے۔ اس لئے پاکستانی عوام اور پریس کا فرض ہے کہ وہ ان حالات پر گہری نظر رکھیں اور آنے والے خدشات کے ازالہ کے لئے مؤثر اقدام کریں۔

قادیان کے جلسہ سالانہ کی تاریخیں

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کی تجویز پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ قادیان کے لئے ۶-۷-۸ اکتوبر ۱۹۵۷ء کی تاریخیں منظور فرمائی ہیں۔ احباب نوٹ فرمالیں اور جو دوست ان تاریخوں پر قادیان جانا چاہیں وہ حسب قواعد حکومت سے پاسپورٹ اور ویزا حاصل کر لیں۔ فقط والسلام۔ خاکسار مرزا بشیر احمد ناظر حفاظت مرکز ہند ربوہ

مختلف مقامات پر سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کامیاب جلسے

علی پور گھلواں

مورخہ ۲۸ اگست۔ جلسہ سیرت النبی منعقد کیا گیا۔ حضرت نبی کریم کی حیات طیبہ اور سیرت مقدسہ پر مندرجہ ذیل احباب نے تقاریر کیں۔ خاکسار مولوی نور محمد اوورسیر پنشنر۔ قریشی محمد افضل صاحب صحابی۔ منشی مستقیم صاحب سنوری۔ مولوی کریم بخش صاحب سابق مبلغ۔ اور چوہدری نورالدین صاحب۔ میاں گل محمد صاحب تاتاری۔ عبدالحمید اور فقیر محمد صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں نظمیں پڑھ کر سنائیں۔

(نور محمد اوورسیر پنشنر پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ)

نوکوٹ

بصدارت ڈاکٹر محمد یونس صاحب جلسہ منعقد ہوا۔ چوہدری سعید احمد صاحب اور ڈاکٹر محمد یونس صاحب اور سیٹھ عزیز احمد صاحب۔ چوہدری غلام رسول صاحب نے تقاریر فرمائیں۔ جلسہ میں چند غیر احمدی شرفاء نے بھی شرکت فرمائی۔

خاکسار منشی اللہ دتہ سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ شہر نوکوٹ سندھ

کروندی ضلع خیرپور

مورخہ ۲۵/۸ کو بوقت ۹ بجے شب جلسہ سیرت النبی منعقد ہوا۔ ڈاکٹر زیارت گل صاحب اور شریف احمد صاحب دیدھوی نے تقریریں کیں۔ چوہدری حبیب اللہ صاحب نے سیرت کے متعلق حضرت امیر المومنین کا ایک مضمون پڑھ کر سنایا۔ بعد میں صدر صاحب نے اپنی صدارتی تقریر میں اہم امور کے متعلق توجہ دلائی۔ جلسہ میں عورتیں بھی شریک ہوئیں۔

خاکسار عبدالستار سیکرٹری اصلاح و ارشاد

کتھووالی چک ۳۱۲ ضلع لائلپور

جماعت احمدیہ کتھووالی چک ۳۱۲ ضلع لائلپور نے مورخہ ۲۷/۸ بعد نماز عشاء زیر صدارت چوہدری سردار خان صاحب جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد مولوی فرزند الدین صاحب انسپکٹر تحریک جدید اور خاکسار نے سیرت آنحضرت صلعم پر تقاریر کیں۔

محمد امین شاہ مسلم کتھووالی چک ۳۱۲ (ضلع لائل پور)

مسیانی گھوگھیاٹ ضلع سرگودھا

بعد نماز عصر جلسہ سیرۃ النبی زیر صدارت پیر محمد خلیل الرحمٰن صاحب منعقد ہوا۔ حافظ بشیر احمد صاحب ہمدانی نے آنحضرت صلعم کے اخلاقی پہلو پر تقریر کی۔

(۲) ملک محمد احمد صاحب نے مضمون اخبار الفضل سے پڑھ کر سنایا۔

(۳) مولوی محمد صدیق صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے انعامات پر تقریر فرمائی۔ کارروائی جلسہ تقریباً ایک گھنٹہ تک رہی۔ اس کے بعد صدر نے مختصر تقریر کی۔

(جنرل سیکرٹری)

لجنہ اماء اللہ مردان

مورخہ ۲۵ اگست کو لجنہ اماء اللہ مردان کے زیر اہتمام سیرۃ النبی صلعم کا جلسہ منعقد ہوا۔ محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ ہیڈ مسٹرس گورنمنٹ مڈل سکول مردان نے جلسے کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے کیا اور عزیزہ صفیہ بیگم بنت مولوی چراغ الدین صاحب مربی سلسلہ احمدیہ نے نظم پڑھی۔ امتہ الحی صاحبہ نے اخبار الفضل سے ایک مضمون پڑھا۔ بعدہٗ محترمہ مسعودہ صاحبہ نے نظم پڑھی۔ پھر میں نے حضور کے اخلاق فاضلہ پر مضمون بیان کیا۔ پھر محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی پاک سیرۃ کے بارہ میں مضمون بیان کیا۔ اور عزیزہ صفیہ نے نظم پڑھی دعا پر جلسہ برخاست کیا۔ احمدی مستورات کے علاوہ غیر احمدی مستورات بھی شامل جلسہ ہوئیں۔

خاکسارہ زینب بیگم

صدر لجنہ اماء اللہ ——— مردان

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق خط و کتابت کرتے وقت مینیجر الفضل کو مخاطب کیا کریں۔

ربوہ اور لائلپور کی مجالس خدام الاحمدیہ کی قابل تعریف امدادی مساعی!

ادویات اور خوراک کی تقسیم اور منہدم شدہ مکانات کی تعمیر!

پانی میں گھرے ہوئے مصیبت زدگان کو کشتی کے ذریعے محفوظ مقامات تک پہنچایا گیا

(مرسلہ شعبہ خدمت خلق خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ربوہ

سیلاب زدگان کی امداد کے ضمن میں ربوہ کی مجلس خدام الاحمدیہ نے پچھلے ہفتہ جو کام کیا ہے۔ اس کی مختصر رپورٹ درج ذیل کی جاتی ہے۔

بروز منگل ۱۵ خدام کی ایک پارٹی احمد نگر بھیجی گئی۔ جس نے وہاں جا کر ادویہ تقسیم کیں۔ اور مکانات کا ملبہ اٹھانے میں ہاتھ بٹایا۔

بروز بدھ مورخہ ۴ ستمبر کو ۱۸ خدام پر مشتمل تین پارٹیاں تقسیم ادویہ کے لئے بھیجی گئیں۔ انہوں نے کوٹ امیر شاہ۔ لوان گھوہ، برجی بھروکن۔ پکھیاں۔ کمال کے اور دارا بھٹر مواضعات میں دورہ کر کے ۱۱۵ افراد میں ادویہ تقسیم کیں۔ اور تعمیر کے کام میں لوگوں کا ہاتھ بٹایا ان دیہات کے لوگوں نے اس خدمت کو سراہا اور ہماری طبی امداد کو خوشی سے قبول کیا۔

مورخہ ۵ ستمبر کو دس خدام پر مشتمل دو پارٹیاں پھر مختلف دیہات میں بھجوائی گئیں۔

مورخہ ۶ ستمبر بروز جمعہ ۲۵ خدام احمد نگر بھیجے گئے۔ جہاں انہوں نے مسجد کی تعمیر میں امداد کی اور ادویہ تقسیم کیں۔ نیز ایک پارٹی کوٹ امیر شاہ اور اس کے نواح میں بھیجی گئی۔ جنہوں نے قریباً سارا دن پھر کر بیماروں میں ادویہ تقسیم کیں ۹/۵ کو خدام کی متعدد پارٹیاں مختلف دیہات میں تقسیم ادویہ کے لئے بھیجی گئیں۔

اس ہفتہ میں تین بار محلہ دارالیمن۔ دارالنصر اور دارالبرکات کے خدام نے منہدم شدہ مکانات کا ملبہ اٹھانے کے لئے وقار عمل کیا۔ محلہ دارالیمن میں جو مکانات سیلاب سے گر گئے ہیں ان کو دوبارہ تعمیر کرنے کا پروگرام بنایا جا رہا ہے۔ اس ضمن میں صدر انجمن سے مالی امداد کی درخواست کی گئی ہے۔ جس کے ملنے پر انشاء اللہ کام شروع کر دیا جائیگا۔

مرکزی شعبہ خدمت خلق کی ہدایت پر محلہ جات کے زعماء کے ذریعے یہ تحریک کی جا رہی ہے کہ شیخوپورہ، سیالکوٹ وغیرہ اضلاع میں تعمیر کے لئے احمدی معمار اپنی خدمات پیش کریں۔

لائلپور

سیلاب کی خبر سنتے ہی مکرم قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور نے خدام کے ایک گروپ کو چنیوٹ کی طرف بھیجا جنہوں نے [illegible] دورہ کیا اور ۳۰/۸ کو اس گروپ کی سفارش پر سات خدام کی (جن میں ایک ڈاکٹر بھی تھا) ایک امدادی پارٹی چنے اور ادویات لے کر رجوعہ کی طرف بھیجی گئی۔ جس نے بکنڈی کے پل پر کیمپ بنایا۔ کیمپ لگانے کے بعد خدام نے ۱½ میل پیدل چل کر ساتھ کے گاؤں میں اس فری (free) ڈسپنسری کے متعلق اطلاع دی۔ اور گاؤں میں گھرے ہوئے لوگوں میں چنے تقسیم کئے۔

جب لوگوں کو اس کیمپ کی خبر ملی۔ تو وہ بہت بڑی تعداد میں اس امدادی کیمپ کی طرف آنے لگے۔ اکثر ان میں ملیریا کے مریض تھے۔ بعض لوگوں کی حالت تو بہت قابل رحم تھی۔ کیونکہ کوئی دوائی وغیرہ انہیں میسر نہ تھی۔ چنانچہ ۴۰۰ مریضوں کا علاج کیا گیا۔ ان میں سلفاگوانیڈین وغیرہ بھی تقسیم کی گئی۔ چالیس ٹیکے لگائے گئے۔ اس کے علاوہ بعض کنوؤں میں پوٹاشیم پرمینگنیٹ (Patassium Permagnate) بھی ڈالی گئی

علاوہ ازیں بہت سے ایسے لوگوں کے زخموں کی ڈریسنگ کی گئی۔ جنہیں پانی میں چلنے سے زخم آگئے تھے۔ اگر ان کی ڈریسنگ وغیرہ نہ کی جاتی تو ان کے زخم بڑھ جانے کا اندیشہ ہو سکتا تھا۔

آخر چار دن کے قیام کے بعد امدادی پارٹی وہاں سے واپس آگئی۔

اسی طرح مجلس خدام الاحمدیہ چک ۲۷ ج ب کھاں ضلع لائلپور کے خدام نے بھی چک پھپیاں والا تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ میں گھرے ہوئے لوگوں کی امداد کے لئے ایک چھکڑا اور کچھ خدام وہاں بھیجے۔ انہوں نے دو میل گھٹنوں سے لے کر کمر تک پانی میں سفر کیا۔ اور بارہ گھنٹے وہاں قیام کر کے سیلاب زدہ لوگوں کی مدد کرتے رہے۔ بعض لوگ اپنے سامانوں سمیت درختوں پر چڑھے ہوئے تھے ان کو وہاں سے اتار کر چک ۲۷ میں پہنچایا گیا علاوہ ازیں ان خدام نے سرکنڈا اور لکڑی کے بیڑے لیکر ایک کشتی بنائی۔ اور اس کشتی پر بٹھا بٹھا کر لوگوں کو محفوظ مقام پر پہنچایا۔ ایک سخت بیمار عورت کو جس کی حالت بہت خراب تھی۔ کشتی پر بٹھا کر اس کو منزل مقصود پر پہنچایا گیا۔

درخواست دعا: عزیزم منیر احمد ایک ماہ سے بیمار چلا آرہا ہے احباب دعائے صحت فرمائیں۔ [illegible]

جنم اشٹمی کی تقریب پر حیدرآباد میں ہندوؤں کا جلسہ

جلسے میں احمدی احباب کی شرکت

حیدرآباد ہندو ہری جنوں نے جنم اشٹمی کا جلسہ تمیو سنگل ہال میں کیا۔ جلسہ کی صدارت جماعت احمدیہ حیدرآباد کے صدر مکرم شیخ عبد الغفار صاحب نے فرمائی۔

سوامی بنسی سہائے نے جو بالمکیوں کے پرچارک ہیں تقریر کرتے ہوئے اس بات پر بہت خوشی کا اظہار کیا کہ جنم اشٹمی کے جلسہ میں مسلمان بھی شریک ہیں اور ہندوؤں کے ساتھ تعاون اور رواداری کے سلوک کا اعلیٰ نمونہ پیش کر رہے ہیں۔ بعدہٗ سید حضرت اللہ پاشا صاحب ایم۔اے نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ تاریکی کے دور کے بعد اللہ تعالیٰ کی سنت ہے کہ بندوں کی ہدایت کے لئے اپنے مامور اور مرسل بھیجتا ہے۔ تاکہ بھولے بھٹکے ہوئے لوگوں کو راہ راست دکھائیں۔ حضرت کرشن بھی اپنے وقت کے برگزیدہ نبی تھے۔ اور بھگوت گیتا میں وہ ارجن سے خطاب کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ حق اور صداقت کے لئے اگر تم کو اپنے عزیز ترین رشتہ داروں کے خلاف بھی لڑنا پڑے تو اس سے گریز نہیں کرنا چاہیئے۔ درحقیقت اللہ تعالیٰ کی محبت کو تمام دوسری محبتوں پر غالب کرنے کے لئے ہی انبیاء آتے ہیں۔ ہم ان خدا کے برگزیدہ بندوں کے دن مناکر ان کی تعلیمات اور ان کی خدا سے محبت کے واقعات کو تازہ کرتے ہیں۔ اور ایسا کرکے ہم اپنے پر ہی احسان کرتے ہیں۔ کیونکہ خدا سے تعلق توڑ کر انسان اپنے آپ پر ظلم کرتا ہے۔ اور اپنے نفس کے صحیح تقاضوں کو بھلا دیتا ہے۔ ہم اپنے نفس کے صحیح تقاضوں کو خدا کی مدد کے بغیر اور انبیاء کی تعلیم کے بغیر پہچان ہی نہیں سکتے۔

ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب آف موگا نے وید گیتا۔ قرآن شریف اور گورو گرنتھ صاحب کے حوالہ جات پیش کرکے بتایا کہ تمام مذاہب اس بات کو مانتے ہیں کہ گمراہی سے نکالنے کے لئے ہمیشہ پاک ہستیاں مبعوث ہوا کرتی ہیں۔ چنانچہ حضرت کرشن جی بھی اسی غرض کے لئے تشریف لائے تھے۔ آپ نے کرشن جی کے متعدد واقعات بیان کئے ــــــ آخر میں صاحب صدر شیخ عبد الغفار صاحب نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ اور جلسہ خیر و خوبی کے ساتھ ختم ہوا۔

حکیم فیروز الدین قائمقام سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ حیدرآباد

"پتہ مطلوب ہے"

منشی فتح علی صاحب ساکن چکوال ضلع جہلم جو اسی علاقے میں کسی جگہ سکول ماسٹر تھے۔ اگر کوئی صاحب ان کو جاننے والے لاہور یا ربوہ میں رہتے ہوں۔ تو مجھے پتہ ذیل پر فوری طور پر اپنے نام اور پتہ سے اطلاع دیں۔

خاکسار شیخ محمد الدین ریٹائرڈ مختار عام صدر انجمن احمدیہ ربوہ ۔ حال مقیم ۱۲ بھنی سٹریٹ ۔ میو روڈ ۔ گڑھی شاہو لاہور

خدام الاحمدیہ

اجتماع میں شمولیت ـــــــ سالانہ اجتماع

۱۱-۱۲-۱۳ اکتوبر ۱۹۵۷ء بمقام ربوہ

ہمارا سالانہ اجتماع تربیتی اجتماع ہوتا ہے۔ کوشش کرنی چاہیئے کہ ہر رکن اس میں شامل ہو۔ اور خود مرکز میں آکر اور اجتماع میں شامل ہو کر طریق کار کو دیکھے۔ اور اس پر عمل کرے۔ یہ تین دن کی تربیت بطور نمونہ ہوتی ہے۔ جس کے مطابق سارا سال مجالس اور اراکین نے خود عمل کرنا ہوتا ہے۔ قائدین کو اس سلسلہ میں خاص تحریک کرنی چاہیئے ویسے بھی مرکز میں آنے کا یہ ایک خاص موقع ہوتا ہے۔ اس کو ضائع نہیں کرنا چاہیئے۔

اجتماع کے موقعہ پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے خدام سے خاص طور پر خطاب فرماتے ہیں۔ پس زیادہ سے زیادہ خدام کو اجتماع میں شمولیت کی کوشش کرنی چاہیئے۔ چونکہ مرکز نے قبل از وقت انتظامات مکمل کرنے ہوتے ہیں۔ اس لئے مجالس کو چاہیئے کہ اجتماع میں شامل ہونے والے اراکین کی تعداد سے یکم اکتوبر ۵۷ء تک مرکزی دفتر کو مطلع کر دیں۔ تا اس کے مطابق انتظامات ہو سکیں آپ کی کوشش ہونی چاہیئے کہ زیادہ سے زیادہ خدام شامل ہوں

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) برادرم مرزا محمد شریف بیگ صاحب سکنہ پتوکی پھیپھڑوں کی بیماری کی وجہ سے میو ہسپتال میں علاج کے لئے داخل ہوئے ہیں۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(مرزا نذیر علی ربوہ)

(۲) میری بھاوجہ سردار بیگم صاحبہ اہلیہ ملک عبد الرحمٰن صاحب کارکن بیت المال ربوہ۔ لائلپور میں بیمار ہیں۔ احباب دعا کریں کہ مولا کریم صحت والی لمبی عمر عطا کرے

ملک عبد العظیم خاں ٹھیکیدار نوشہرہ ککے زئیاں ضلع سیالکوٹ۔

(۳) میرے والد صاحب غلام نبی کی صحت چند دنوں سے خراب چلی آرہی ہے۔ احباب کرام صحت کے لئے دعا فرماویں۔ آمین محمد احمد بشیر فاضل لائلپوری

(۴) میرے بڑے بھائی علی حسن آفتاب سنوری صاحب کی ٹانگ کا اپریشن ہوا ہے۔ اپریشن اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کامیاب رہا ہے۔ جملہ بزرگان سلسلہ و درویشانِ قادیان دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے انہیں جلد مکمل شفا عطا فرمائے۔

خاکسار کریم احمد سنوری ۔ بیت الکریم مری روڈ۔ راولپنڈی

(۵) میری بھانجی نصرت بیگم کا لاہور میو ہسپتال میں اپریشن ہو رہا ہے۔ احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کامیاب کرے۔

(خاکسار خواجہ عبد الحی نمانہ منڈی ربوہ)

(۵) میری ہمشیرہ اہلیہ شیخ فیض الرحمٰن صاحب انسپکٹر بیت المال بیمار رہیں۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔ محمد سلیم خاں نارنگ منڈی

(۶) مکرم ڈاکٹر محمد حسین خانصاحب آف ماڑی بچیاں عرصہ تین سال سے ناسور اور دیگر عوارض کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ ڈاکٹر صاحب موصوف کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفا دے۔ محمد سعید ارشد حیدرآباد

(۷) خاکسار کا ایک رشتہ دار ایک مقدمے میں ماخوذ ہے۔ احباب کرام و درویشان قادیان سے ان کی باعزت بریت کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے نظام الدین واقف زندگی ڈھونڈ

(۸) اگلے ماہ میرا بی۔اے کا امتحان شروع ہو رہا ہے۔ تمام احباب اور درویشان قادیان نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ محمد احمد سیکرٹری جہلم

(۹) خاکسار کی خالہ احمد نگر میں کافی عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ کمزوری بہت ہے درویشان قادیان اور قارئین کرام سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے نیز خاکسار کی اہلیہ بھی اکثر بیمار رہتی ہے ان کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔ محمد ابراہیم احمد نگر

(۱۰) میرے بڑے بھائی سید سجاد احمد صاحب کی بچی صفیہ بیگم سخت بیمار ہے احباب بچی کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ سید تنویر احمد منور قائد آباد

(۱۱) میری اہلیہ دختر میاں جان محمد صاحب مرحوم جیلانی بیمار ہیں۔ ایک دو دن میں ان کا اپریشن ہونے والا ہے۔ احباب ان کے اپریشن کی کامیابی اور مکمل صحت کے لئے درد دل سے دعا فرما کر مشکور فرمائیں۔ ماسٹر عبد المجید ڈرگ روڈ کالونی کراچی

(۱۲) میرے ابا جان سید عبد الغنی شرقپوری جو کہ صحابی اور موصی ہیں عرصہ سے ذیابیطس کی وجہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ اب چند دنوں سے حالت بہت تشویشناک ہے احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین مسعود سلطانہ منٹگمری

(۱۳) کمترین کی اہلیہ سلطانہ عزیز بعارضہ تپ دق عرصہ تین ماہ سے میو ہسپتال لاہور میں داخل ہے۔ ابھی پوری صحت نہیں ہوئی تھی کہ انفلوئنزا کا حملہ ہو گیا ہے۔ احباب کرام اور درویشان قادیان کی خدمت میں التماس ہے کہ ان کے لئے دعا فرمائیں۔

حکیم محمد عبد العزیز از ربوہ سابق چیف انسپکٹر بیت المال

مجالس خدام الاحمدیہ کے لئے

سال رواں ۱۹۵۶-۵۷ء کی تیسری سہ ماہی کے چندہ مجلس کا جائزہ

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کو بذریعہ خطوط سال رواں ۵۶-۱۹۵۷ء کی تیسری سہ ماہی یعنی اسہر جولائی ۱۹۵۷ء تک کے چندہ کا جائزہ بھجوایا جا رہا ہے۔ جس سے ہر مجلس کو اپنی کارکردگی کا علم ہو جائیگا۔ اسی لئے بذریعہ اعلان ھٰذا درخواست کی جاتی ہے۔ کہ بجٹ سے کم ادا کرنیوالی اور نادہند مجالس کے عہدیداران اپنی گذشتہ کمی کو پورا کرنے کی طرف فوری توجہ فرمائیں تاکہ گذشتہ سال جو قدم اسی جہت میں ترقی کی طرف اٹھا تھا۔ وہ قائم رہے۔ اور مزید آگے اٹھے۔ اور یہ سب کے لئے خدا تعالیٰ کے فضلوں کے جذب کرنے کا موجب ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ ان سب کے مالوں میں برکت بخشے گا۔

پشاور ڈویژن

۱۔ سو فیصدی حصہ مرکز ادا کرنیوالی مجالس مانسہرہ۔ کیمبل پور۔ پچند۔ کبراں۔ منڈو وال

۲۔ بجٹ سے کم " " = پبی واہ کینٹ

۳۔ بغیر بجٹ " " = ×

۴۔ نادہند مجالس = پشاور شہر۔ شیخ محمدی ایبٹ آباد۔ بالاکوٹ۔

ڈیرہ اسماعیل خان ڈویژن

۱۔ سو فیصدی حصہ مرکز ادا کرنے والی مجالس کوہاٹ۔ چک ۲/۴۷ ایم ایل

۲۔ بجٹ سے کم " " = ڈیرہ اسماعیل خان بنوں۔ بھکر۔ نوشہرہ چھاؤنی۔ رسالپور چھاؤنی

۳۔ بغیر بجٹ " " = میانوالی۔ لیاقت آباد

۴۔ نادہند مجالس " = مردان۔ پاڑہ چنار داؤد خیل۔ ٹوچی۔

راولپنڈی ڈویژن

۱۔ سو فیصدی حصہ مرکز ادا کرنیوالی مجالس گوجر خان۔ جہلم۔ چکوال۔ دولمیال۔ خوشاب۔ چک ۹۵ شمالی۔ کوٹ مومن۔ مٹھہ ٹوانہ۔ چک ۲۹ ڈی۔ بی۔ چک ۱۶۸ منگلہ۔ جوہر آباد۔

۲۔ بجٹ سے کم " " = راولپنڈی۔ چنگا بنگیال چک جمال۔ محمود آباد۔ لگر کہسار۔ خانپور۔ گجران۔ چوکنا نوالی۔ چک ۹۹ شمالی۔ چک ۱۱۶ جنوبی۔ شفاعت آباد۔ سرگودھا۔

۳۔ بغیر بجٹ " " = کھیوڑہ۔ رسول۔ گھوڑا تخت ہزارہ۔ گھوگیاٹ۔ چک ۱۲ ٹی ڈی اے۔ شاہ پور صدر

۴۔ نادہند مجالس = مری۔ ترکی۔ رتو چھ سکھا رتیاں سعد اللہ پور۔ شیخ پور۔ گوہلی۔ فتح پور۔ گکرالی۔ چک ننگ دیو ناماجرہ۔ لنگے صد ونکے سٹا دیوال خورد۔ دھیر کے کلاں۔ لالہ موسیٰ۔ کوٹ کھرغرنی۔ منڈی بہاؤالدین لونگ۔ نتھیال۔ دودھراننے۔ بلانی چھپر میال ریحہ مراد۔ پنڈی لالہ۔ کالرہ دیوان سنگھ۔ بھیرہ۔ چک ۳۴ جنوبی۔

چک ۳۵ جنوبی۔ چک ۳۸ جنوبی۔ چک جنوبی چک ۳۸ جنوبی۔ چک ۳۶ جنوبی۔ چک ۷۱ جنوبی چک ۴۹ شمالی۔ چک ۸۶ شمالی۔ چک ۴۲ شمالی چک ۳۹ شمالی۔ چک ۱۸ شمالی۔ چک ۶ ایم بی بھابڑہ۔

لاہور ڈویژن

۱۔ سو فیصدی حصہ مرکز ادا کرنیوالی مجالس۔ لاہور شہر۔ گنج مغلپورہ۔ دانہ زیدکا۔ تلونڈی سوبا سنگھ جھنڈو ساہی۔ گوجرانوالہ۔ گرمولا ورکاں۔ ننکانہ صاحب

۲۔ بجٹ سے کم " = لاہور چھاؤنی۔ سیالکوٹ شہر پنڈی بھاگو۔ عزیز پور ڈگری۔ ترگڑی۔ حافظ آباد کالو۔ وزیر آباد۔ تلونڈی راہوالی۔ بیرکوٹ ثنائی۔ تلونڈی کھجوروالی۔ چک ۱۸ اہوڑ۔ ڈھیر یداداڑہ۔ چک ۱۶۹ گرمولا۔ چک ۷۹ پیلاں والی۔ کوٹ سوندھا۔

۳۔ بغیر بجٹ " = قصور۔ سیالکوٹ چھاؤنی پسرور۔ چندرکے منگولے۔ بمبے احمد آباد۔ بھاکا بھٹیاں۔ گکھڑ۔ سانگلہ ہل۔ بسید والہ چکیاں۔ آہنہ۔

۴۔ نادہند مجالس:۔ باٹا پور۔ پتوکی۔ ہانڈو۔ ہڈیارہ۔ رائے ونڈ۔ ڈسکہ۔ ناسو والی۔ بھدال۔ چک بہروہ چونڈہ۔ کوٹ کرم بخش۔ گوہد پور۔ مانگا چانگریاں گھٹیالیاں۔ ظفروال۔ بدوملہی۔ رکال سوالہ۔ بہلولپور بکھو بھٹی۔ کھرتا نوالہ۔ ملیانوالہ۔ رٹیوکے۔ بجڑ۔ درگھ۔ جھنڈ یالہ شیرمیاں حسیناں۔ ڈنڈ پور۔ کھرولیاں۔ ڈگری گھمناں۔ مالوکے بھگت۔ کوٹ آغا۔ بھاگووال۔ گھٹوٹیاں کلاں۔ لوے والہ۔ بھڑوہ۔ گھنوکے۔ بجہ۔ کوروالی۔ لدھ کرم سنگھ صابو بڈھار۔ دھوگ۔ نمبانوالہ۔ بھوپالوالہ۔ ڈھیریانوالہ ساہیوال۔ بھنڈیال۔ کھیوہ باجوہ۔ کنجوال۔ چوہڑ منڈہ۔ ہندی کا پور۔ نزکرسیاں۔ میانوالی سندھواں۔ موہلن کے لگ۔ مدو کے چھوڑ۔ بیرکوٹ اول۔ مانگٹ اونچے۔ سوہاوا منڈیالہ وڑائچ۔ پنڈی بھٹیاں۔ فیروز والہ۔ خوجیانوالہ اکال گڑھ۔ ڈاہرانوالی۔ قیام پور۔ بھڑی شاہ رحمان سیلکے۔ پریم کوٹ۔ شیخوپورہ۔ پنڈی چیچی۔ بھینی شرقپور۔ چھچھر۔ چک ۱۱۴۔ چک ۲۴۔ دھاروالی۔ کرنو۔ چاند پور۔ بکھی آنا۔ فانوڈگر۔ چک ۵ رتی۔ چک ۱۵۳۔ کچ۔ چوہڑ کانہ۔

ملتان ڈویژن:۔ ۱۔ سو فیصدی حصہ مرکز ادا کرنیوالی مجالس۔ جھنگ شہر۔ چنیوٹ۔ لالیاں۔ احمد نگر لائلپور۔ گوکھووال۔ جڑانوالہ۔ چک ۱۱۲ شرسید ڈ۔ چک ۵۵۹ احمد آباد۔ چک ۸۸ ت ب۔ چک ۲۴۵ ای بی۔ چک ۳۰ ملتان چھاؤنی۔ خانیوال۔ لودھراں۔ بوریوالہ۔ چک ۵۴/۱۳ ای بی۔ حسن پور۔ جلہ ارائیں۔ جہانیاں کوٹھے دار۔ علی پور۔ چک ۲۳ ڈبلیو بی۔ وہاڑی منڈی۔ عملہ ریلوے بجرو ورکس ملتان چھاؤنی۔

۲۔ بجٹ سے کم " " = جھنگ صدر۔ ربوہ۔ چک ۵۹۷ ج ب گوجرہ۔ چک ۱۳/۴۰ کنگھوالی۔ چک ۳۳/۳۴ دھیرو کے چک ۸۸ حیاد۔ چک ۲۹۵ بیریانوالہ۔ منٹگمری و کافر صدر گوگیرہ۔ دیپالپور۔ چک ۹۱/۶ محمود آباد۔ چک ۲۸ کگوال کبیروالا۔ میلسی۔

۳۔ بغیر بجٹ ادا کرنیوالی مجالس۔ چک ۵۵ گ ب۔ چک ۲۷۵ کرتار پور۔ چک ۶۹ گھسیٹ پور۔ چک ۶۷/۳ جلبانوالہ۔ چک ۶ ۱۱-L-10۔ ملتان شہر۔ چک ۵ درکھانہ۔ چاہ رحمد یروالہ

۴۔ نادہند مجالس۔ گلی نو۔ شورکوٹ۔ ڈا در۔ چک جھمرہ۔ چک ۵۶ گ ب۔ چک ۳۲۲ دھنی پور۔ چک ۸۹ رنن۔ چک ۹۶ گ ب۔ چک ۱۱۲ کلاں۔ چک ۱۹۵ جنڈانوالہ۔ چک ۲۷ کلاں۔ سمندری۔ چک ۲۶۷ کوٹلی۔ چک ۵۶۵۔ چک ۹ نزاین گڑھ۔ چک ۲۱ ملیانوالہ۔ چک ۹۵ گ ب۔ گنڈا سنگھ۔ چک ۶۵ لسبیلاں۔

چک ۲۷ سنتو کھ گڑھ چک ۵ کھیالہ کلاں چک ۵۰ ستھیالہ۔ چک ۳۰ فیض پور۔ چک ۲۴ گبر گا۔ چک ۹ گ ب۔ چک ۲ ۲۶ گ ب۔ چک ۹۱ لاٹھیانوالہ۔ چک ۲۲۶ کھٹھڑ کالو۔ چک ۵۷ گ ب۔ چک ۸۳ ج ب۔ چک ۲۰۹ گ ب۔ لودی ننگل۔ چک ۲۲۳/۵ کلیانپور۔ چک ۳۰۶ گ ب۔ چک ۳۵ گ ب۔ چک ۲۸ ماڑی پور۔ چک ۲۲۱ گ ب۔ چک ۵۲ گ ب۔ چک ۲۸۸ گ ب۔ چک ۵۹ گ ب۔ چک ۲۰۰ مالری کالی کچ۔ چک ۹۷ ج ب۔ چک ۳۰۰ ج ب۔ چک ۲۷۶ گھوڑ یانوالہ۔ چک ۱۸ بیدیانوالہ۔ چک ۸۶ دھول۔ چک ۴۰ ۔ ۱۶ ش ہمایوں پور۔ چک ۹۴ ج ب۔ چک ۱۰۹ رڈا۔ چک ۲۸۷ پلاسور۔ چک ۲۶۱ ر ب۔

چک 161/W.B

چک ۲۹۶ جھبا پور۔ چک ۷۰ نسیم پور۔ عارف والہ۔ حویلی لکھا۔ چک ۲۲ جی ڈی۔ چک ۵۵ ۲۰ چک ۳۷۶ W.B. 13 پنڈی دیوان سنگھ۔ چک 170/10-R چک ۴۴/۳ ای بی۔

بہاول پور ڈویژن

۱۔ سو فیصدی حصہ مرکز ادا کرنیوالی مجالس شادن لنڈ۔ بہاول نگر۔ چک ۱۶۷ مراد۔ جھول خانپور۔ چک ۶۵/F چک ۱۲۰ پنجابی۔ چک ۱۲۰/P کوٹ فرزند علی

۲۔ بجٹ سے کم حصہ مرکز ادا کرنیوالی مجالس مظفر گڑھ۔ لیہ۔ علی پور گمھواں۔ تونسہ بیراج کالونی۔ ڈیرہ غازیخان۔ کوٹ قیصرانی۔ بستی مندرانی۔ بستی سرانی۔ چاہ اسماعیل والہ۔ اوچ شریف۔ بستی بابا جھنڈے خاں

۳۔ بغیر بجٹ حصہ مرکز ادا کرنیوالی مجالس چاہ گوسے والہ۔ شہر سلطان۔ چک ۴ نہر فتح۔ چک ۱۲۶ مراد

۴۔ نادہند مجالس۔ چک ۹۳ ٹی ڈی اے جتوئی۔ بیٹ قائم شاہ۔ بستی مندانی۔ گل گھوٹو۔ چاہ کہار والہ۔ بیٹ چینن والہ۔ بہاولپور۔ چک ۱۲۰ مراد۔ چک ۱۸۳ مراد۔ [illegible]۔ بستی زرنوں

چک ۱۶۸ مراد۔ چک 223/9-R چک 179/7-R چک 184/7-R چک 177/7-R چک 93/6-R چک 102/6-R چک 191/7-R چک 55/5-R چک 76/5-R چک 170/7-R چک 327/11-R چک 103/6-R۔ چک 213/9-R۔ فورٹ عباس چک 132/11-R گیمبی۔ چک 107/P چک 3/P رحیم یار خاں۔

خیر پور ڈویژن

۱۔ سو فیصدی حصہ مرکز ادا کرنیوالی مجالس گوٹھ چوہدری علی محمد۔ دوہڑی۔ باندھی۔ گوٹھ نور محمد۔ گوٹھ شاہ دین۔ گوٹھ رام بخش۔ گوٹھ حاجی قمرالدین۔ چک ۵۵ دریا خاں مری۔

۲۔ بجٹ سے کم حصہ مرکز میں ادا کرنیوالی مجالس جالپورہ۔ کرنڈی۔ نواب شاہ۔ مورو۔ کنڈیارو

۳۔ بغیر بجٹ حصہ مرکز ادا کرنے والی مجالس گوٹھ تھیم خاں۔ سکھر۔ کوٹ مولا بخش۔ لطیف آباد

۴۔ نادہند مجالس۔ شکارپور۔ جیکب آباد۔ باڈہ۔ کھنڈو۔ دپو کھو۔ لاڑکانہ۔ گوٹھ چوہدری محمد اکرم۔

حیدر آباد ڈویژن

۱۔ سو فیصدی حصہ مرکز ادا کرنیوالی مجالس ٹنڈو الہ یار۔ بشیر آباد اسٹیٹ۔ کوٹ احمدیاں۔ چک ۲۷۰ الف۔ نور نگر فارم۔ کوٹ عبد اللہ۔

۲۔ بجٹ سے کم حصہ مرکز ادا کرنیوالی مجالس حیدر آباد۔ سانگھڑ۔ نصرت آباد۔ محمد آباد۔ کنری۔ نبی سررود۔ ٹنڈو محمد خاں۔ تھرپارکر

۳۔ بغیر بجٹ حصہ مرکز ادا کرنے والی مجالس چھنبڑ۔ چک ۱۵۱۔ ناصر آباد اسٹیٹ۔ محمود آباد اسٹیٹ۔

۴۔ نادہند مجالس:۔ بدین۔ نوال کوٹ احمدیاں۔ ظفر آباد۔ نوکوٹ۔ ظفر آباد لامبی۔ دادھن۔ دادو۔ جوہی۔ میرپور خاص۔ جیمن آباد۔ ڈگری۔ احمد آباد۔ منصور آباد۔ نسیم آباد۔

کوئٹہ ڈویژن

بجٹ سے کم ادا کرنے والی مجالس:۔ کوئٹہ

کراچی ڈویژن

۱۔ سو فیصدی حصہ مرکز ادا کرنے والی مجالس کراچی۔ ڈرگ روڈ کراچی

۲۔ بجٹ سے کم حصہ ادا کرنیوالی مجالس:۔ مالیر کینٹ کراچی۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سلامتی کونسل کے اگلے اجلاس میں کشمیر کا مسئلہ زیر بحث آئیگا

امریکی نائب وزیر خارجہ سے پاکستانی سفیر مسٹر محمد علی کی ملاقات

واشنگٹن ۱۳ ستمبر۔ امریکہ میں پاکستان کے سفیر مسٹر محمد علی نے کل امریکی نائب وزیر خارجہ سے ایک خاص ملاقات کی۔ جس میں انہوں نے کشمیر سے متعلق پاکستان کی بعض تجاویز ان کے سامنے رکھی ہیں۔ مسٹر محمد علی نے بتایا کہ یہ تجاویز کوئی نئی تجاویز نہیں بلکہ بنیادی طور پر جو پہلے پیش ہو چکی ہیں۔ انہوں نے کہا ہمارے شمار ری پاکستان کے نزدیک کشمیر کے مسئلہ کا واحد حل ہے۔ مسٹر محمد علی نے بتایا کہ سلامتی کونسل کے اگلے اجلاس میں کشمیر کے مسئلہ پر بحث ہو گی۔

تاریخ تحریک آزادی کی پہلی جلد شائع ہوگئی

کراچی ۱۳ ستمبر "تاریخ تحریک آزادی" کی پہلی جلد شائع ہو گئی ہے۔ ابھی اس کی پانچ جلدیں مزید شائع ہوں گی۔ یہ کتاب ۱۷۰۷ اورنگ زیب عالمگیر کی وفات کے بعد سے ۱۹۴۷ء تک مسلمانوں کی تحریک آزادی پر صحیح اور مستند روشنی ڈالنے کے لئے پہلی کوشش ہے پہلی جلد ۶۰۰ صفحات پر مشتمل ہے اور اس میں حضرت سید احمد شہید کی شہادت تک کے حالات کا ذکر ہے۔ یاد رہے کہ ۱۹۵۳ء میں ڈاکٹر محمود حسین کی صدارت میں اس کتاب کی تصنیف کے لئے سرکاری انتظام کے تحت ایڈیٹروں کا ایک بورڈ بنایا گیا تھا

سندھ ہاری کونسل

مکمل سیاسی پارٹی ہو گی

حیدر آباد ۱۳ ستمبر۔ سندھ ہاری کونسل نے خود کو مکمل طور پر سیاسی پارٹی بنانیکا فیصلہ کر لیا ہے۔ کل کونسل نے اپنے اجلاس میں اس کا اعلان کیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ کونسل ہاریوں کی سیاسی بیداری کے لئے کام کرے گی۔

درخواست دعا

مکرم چوہدری صلاح الدین احمد صاحب ناظم جائداد ۱۸ ستمبر سے ایل ایل۔ بی کے فائنل امتحان میں شریک ہو رہے ہیں احباب سے ان کی اعلیٰ کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اسی طرح مکرم خالد بشیر صاحب اور مکرم عابد علی صاحب بھی امتحان دے رہے ہیں۔ احباب ان سب کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ ظہور احمد باجوہ

دعائے مغفرت

مکرم و محترم جناب ڈاکٹر لعل محمد صاحب کی بڑی صاحبزادی منظور النساء ۳۱ اگست ۵۷ء بروز اتوار (چودہ دن بیمار رہ کر) لاہور میں وفات پا گئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

بزرگان سلسلہ۔ احباب کرام اور درویشان قادیان سے مرحومہ کی ترقی مدارج اور مغفرت کے لئے دعا کی درخواست ہے

خاکسار شیخ عظیم الرحمن۔ ربوہ